

کفنِ میت

محرر: مولانا شبیر احمد صاحب نورانی جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کراچی

جو آدمی غسل کی ذمہ داری اٹھائے اس کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ لیکن در شرطوں کے ساتھ۔

اولاً: اس کی پردہ پوشی رکھے، اور اگر کوئی ناپسندیدہ بات نظر بھی آئے تو کسی سے بیان نہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

من غسل مسلماً فکتبم علیہ غفرلہ اللہ امر بعین مرۃ، ومن حف لہ فاجنتہ
اجرہ علیہ کاجر مسکن اسکنتہ لایا الی یوم القیامۃ، ومن کفنتہ کساہ اللہ یوم القیامۃ
من سندس واستبرق الجنة“ لہ۔

جو جس نے کسی مسلمان کو غسل دیا اس کے عیب کو چھپایا، اللہ تعالیٰ اسے چالیس مرتبہ معاف فرمادیتا ہے۔ جس نے قبر کھود کر دفن کیا، اسے اتنا اجر ہے جیسے تا قیامت کسی کو رہائش فراہم کر دی، اور جس نے کفن پہنایا اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت عمدہ ریشمی کپڑے اور کخواب سے آراستہ فرمائیں گے۔

ثانیاً: یہ کام صرف رضا الہی کے لئے کرے، کسی قسم کا بدلہ، شکریہ، یا دنیوی فائدے کا طلب گار نہ ہو یہ بات شریعت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف انہی عبارات کو شرف قبولیت بخشتا ہے جو صرف اس کی رضا کے لئے ہوں، کتاب و سنت میں اس موضوع پر بے شمار دلائل ہیں صرف دو پر اکتفا کرتا ہوں ملاحظہ فرمائیں:-

لے سنن ابن ماجہ کتاب الجنائز باب ماجاء فی غسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم سند صحیح ہے۔

لے مستدرک حاکم کتاب الجنائز باب فہیلتہ غسل المیتہ و تکفینہ و حفرتہ ص ۱، ص ۲۵۲ سند بالکل صحیح ہے۔

۱۔ (قتل اتماننا بشر مثلکھو یوحی الی اتماننا لھکو الہ واحد، فمن کان یرجو لقاء ربہ فلیعمل عملاً صالحاً ولا یشراک بعبادۃ ربہ أحد) ۱۷
 اسے نبی کہو کہ میں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے، پس جو کوئی اپنے رب کی طلعات کا امیر وار ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرے۔ یعنی صرف اللہ پاک کی رضا مندی مطلوب ہو۔
 ۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

”اتما الاعمال بالنیات، واما لکل امری عاقلی، فمن کانت ہجرۃ الی اللہ ورسولہ، فہجرۃ الی اللہ ورسولہ، ومن کانت ہجرۃ الی دنیا یمیدہا واما ذلک ینکحہا فہجرۃ الی ما ہاجر الیہ“ ۱۸
 اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ ہر آدمی کو اجہر نیت کے لحاظ سے ملے گا، جو اللہ اور رسول کی خاطر ہجرت کرے گا، وہ اللہ اور رسول کی خاطر ہجرت ہوگی، جو آدمی دنیوی مقصد کی خاطر ہجرت کرے گا وہ اسے پالے گا، یا کسی عورت کی غرض سے ہجرت کرتا ہے اس سے نکاح کر لے گا۔ پس ہجرت اسی کھاتے میں جس غرض سے کی گئی۔“

۳۔ جو آدمی میت کو غسل دے اس کے لئے مناسب ہے کہ خود بھی غسل کرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

”من غسل میتاً فلیغتسل، ومن حملہ فلیتوضأ“ ۱۹
 ”جو کسی میت کو غسل دے وہ خود غسل کرے اور جو اٹھائے وضو کرے“
 حکم دینے سے بظاہر غسل کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ لیکن دوسری دلیلوں کے سبب واجب نہیں بلکہ مستحب اور بہتر سمجھ میں آتا ہے۔

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:-
 ”لیس علیکم فی غسل میت و غسل اذا غسلتہ، فان میتکم لیس بنجس، فحسبکم

۱۷ سورت الکہف، آیت ۱۷

۱۸ صحیح بخاری، کتاب الايمان والتؤد، باب التؤد فی الايمان، صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب تولیہ الاداعا الاعمال بالمیۃ
 ۱۹ سنن ابی داؤد، کتاب الايمان، باب التؤد فی الايمان، صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب تولیہ الاداعا الاعمال بالمیۃ

ان قتلوا ایدیکم“ ۱۰
 ”عجب میت کو غسل دو تو تم پر غسل کرنا ضروری نہیں کیونکہ تمہارے سروے نجس نہیں ہوتے
 بس اپنے ہاتھ دھو لو یہ کافی ہے۔“

۱۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔
 ”کنا نغسل المیت، فمنا من یغتسل، ومنا من لا یغتسل“ ۱۱
 ہم میت کو غسل دیا کرتے تھے کوئی غسل کر لیتا تھا اور کوئی نہیں کرتا تھا۔
 ۱۳۔ معمر بن قتل ہونے والے شہید کو غسل نہیں دیا جائیگا خواہ وہ حالت جنابت میں ہو
 اس سلسلے میں کئی احادیث موجود ہیں۔

۱۴۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
 فرمایا۔ ترجمہ ملاحظہ ہو۔

”انہیں خون سمیت دفنا دو“ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمائی
 اور آپ نے شہداء کو غسل نہیں دیا، ایک دوسری روایت میں یوں فرمایا، میں ان کا گواہ
 ہوں، انہیں خون سمیت لپیٹ دو، جو بھی اللہ کی راہ میں زخمی ہو جائے وہ روز قیامت
 اس حال میں آئے گا کہ خون ٹپک رہا ہوگا، رنگ تو خون والا ہوگا۔ لیکن خوشبو کستوری کی
 ہوگی۔ ایک اور روایت میں فرمایا:

لما سمع المهاجۃ فقال رسول اللہ ﷺ لذلک غسلتہ الملائکۃ ۱۲

”تمہارے ساتھی کو فرشتے غسل دے رہے ہیں اس کی المیہ سے دریافت کرو اس نے
 اہلبیتؑ کہا وہ ندائے حماد سنتے ہی نکل گئے، حالانکہ وہ جنبی تھے۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم نے ارشاد فرمایا ”اسی لئے اسے فرشتوں نے غسل دیا ہے۔“

میت کو غسل دینے کے بعد کفن دینا ضروری ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس محرم کے بارے
 میں حکم لیا تھا۔ جسے اونٹنی نے روند ڈالا تھا کہ ”دکنوہ“ الحديث ۱۳
 اور اسے کفن دو، الحديث ۱۴ یہ حدیث مشکوٰۃ فقرہ ”د“ میں گزر چکی ہے۔

۱۵۔ مستدرک حاکم، کتاب الجنائز باب من غسل المیت فلیغسل ج ۱، ص ۳۸۶۔ سند قابل اعتماد ہے۔
 ۱۶۔ سنن الدار قطنی حدیث ۱۹۱ تاریخ بغداد، ج ۵، ص ۴۲۴، سند صحیح ہے۔

عہد صحیح بخاری، کتاب الجنائز باب فی کفنا اللایقوی فیہ فیہ ابو نعیم غفرلہ رحمہ اللہ، کتاب الجنائز باب فی کفنا اللایقوی فیہ فیہ ابو نعیم غفرلہ رحمہ اللہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے ایک صحابی کا تذکرہ فرمایا جسے وفات کے بعد ناکافی کفن پہنایا گیا۔ اور رات کو دفن کیا گیا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع فرمایا کہ کسی کو رات میں دفن کیا جائے، حتیٰ کہ اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے۔ اللہ یہ کہ انسان مجبور ہو۔

مزید فرمایا "جب کوئی مسلمان اپنے بھائی کو کفن دے تو اگر ممکن ہو تو اچھا کفن دے۔" علمائے کرام کہتے ہیں کہ "اچھے کفن سے مراد یہ ہے کہ صاف ستھرا ہو، موٹا ہو، سارے بدن کو چھپانے والا ہو۔ اور درمیانے قسم کا ہو اچھے سے مراد ضرورت سے زیادہ مہنگا اور نفیس نہیں ہے۔ اگر کفن ناکافی ہو اور دوسرا بھی میسر نہ ہو تو میت کا سر اور باقی جسم چھپا دیا جائے اور جتنا حصہ بچ جائے اس پر اذخر یا دوسرا گھاس ڈال دیا جائے، جیسا کہ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے واقع میں حضرت جناب بن الارت رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی چادر کے بارے میں فرمایا۔

"ضعوها بما یمل داسہ (وہی سداۃ غطوا بہا داسہ) واجعلوا علی رجلہ الذخر" "اسے سر کی طرف ڈال دو، اور پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو" مکمل حدیث بمع حاشیہ مسئلہ ۳۴ میں گور چکی ہے۔

اگر کپڑے تھوڑے اور فوت شدگان زیادہ ہوں تو کئی میتوں کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا جاسکتا ہے اس طرح کہ کپڑا کاٹ کر ان پر تقسیم کر دیا جائے، اور جسے زیادہ قرآن حفظ ہو قبہ کی طرف مقدم کر دیا جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

"لما کان یوم احد، ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحمزۃ بن عبد المطلب، وقد جدع و مثل بہ فقال لے صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب فی تحنن کفن المیت۔

ولا ان تجد صفیۃ (فی نفسہا)، توکتہ (حق تا کلہ العافیۃ) حتی یکتبوا اللہ من بطون الطیر والبساع فکفہ فی منرۃ (وکانت) اذا خمرت داسہ بدت وجلاہ، واذ اخمرت وجلاہ بدا رأسہ، فحمر داسہ ولم یصل علی احد من الشهداء غنیۃ وقال انا شاهد علیکم الیوم

قال، وکثرت القتلی، وقتلت الثیاب، قال کان یجمع الثلاثۃ والاثنین فی قبر واحد ویسأل اہم اکثرنا، فیقدم فی اللحد، وکفن الدرجین والثلاثۃ فی الثوب الواحد" علم

جب غزوہ احد کا دن تھا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے

ہاں سے گزرے جن کے کان، ناک، ہونٹ کاٹ کے صورت مسخ کر دی گئی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر صفیہ (حضرت حمزہ بن عبد المطلب کی بہن) برداشت کر لیتی تو میں اسے پرندوں اور درندوں کے کھانے کے لیے چھوڑ دیتا۔ اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت پرندوں اور درندوں کے پیٹ سے اٹھاتا۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک چادر میں کفن دیا جس کی کیفیت یہ تھی اگر سر ڈھانچے تو پاؤں ننگے ہو جائے اور پاؤں چھپانے تو سر ننگا ہو جاتا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا سر ڈھانپ دیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی شہید کی نماز جنازہ ادا نہیں کی، مزید فرمایا: آج میں تمہارا گلا کھول رہا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مقتولین زیادہ تھے اور کپڑے کم؛ دو تین کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر میں جمع فرما رہے تھے۔ اور دریافت کرتے تھے قرآن کسے زیادہ حفظ ہے؟ پھر اسے گدی میں مقدم کر دیتے تھے، اور دو تین کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا۔

جن کپڑوں میں شہادت نصیب ہو انہیں اتارنا نہیں چاہیے بلکہ اسی طرح دفن کر دینا چاہیے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے شہداء کے بارے میں فرمایا ”نعلوہم فی ثیابہم“۔
”انہیں انہی کے کپڑوں میں لپیٹ دو“

شہید کو اس کے کپڑوں کے اوپر سے ایک یا ایک سے زیادہ کپڑوں میں کفن دینا چاہیے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو کفن دیا۔ حدیث مشکوٰۃ میں گنہ گچی ہے۔

محمم کو انہی دو کپڑوں میں کفن دیا جائے گا۔ جن میں اس کی موت واقع ہوئی، جس محرم کو اونٹنی نے روند ڈالا تھا۔ اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”دکنفہ فی ثوبین اللانین حرم فیہما“۔
مسلم سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب فی الشہید لفضل بن یزید، کتاب الجنائز، باب ما جاد فی قتلی احد وکر حمزہ بن عبد المطلب، مسند امام احمد ج ۵ ص ۳۱۱ سند قابل اعتماد ہے۔

اسے انہی دو کپڑوں میں کفن دو (جن دو کپڑوں میں اس نے احرام باندھا ہے)۔
یہ حدیث تفصیل سے مشکوٰۃ میں مذکور ہے۔
کفن میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔
۱۔ سفید ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

البسوا من ثیابکم البیاض، فاما خیر ثیابکم، دکنفوا فیہما محتاکم۔
”سفید کپڑے پہنا کر، یہ تمہارا بہترین لباس ہے اور اس میں دو کفن دیا کرو۔“

۲۔ تین کپڑے پہننے چاہئیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفن فی ثلاثۃ أثواب یمانیۃ بیض سحولیۃ، من کومعف، یس نہیں۔
تفصیل: رطل عمامہ (اورچ فیہا ادر اجا)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید سوتلی سحلی چادریں میں کفن دیا گیا، اس میں ر قمیض بھی اور ب
گٹری آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان میں اچھی طرح لپیٹ دیا گیا۔

۳۔ اگر ہو سکے تو ایک ہلکی دھاری دار چادر شامل کفن ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ۔

إذا توفی احدکم فوجد شیئا، فلیکفن فی ثوب حیوۃ،

جب تمہارا وفات پا جائے، اگر مل جائے تو کفن میں ایک دھاری دار چادر شامل کر لے،

۴۔ اسے تین مرتبہ خوشبو کی دھونی دی جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ،

إذا أجمعتہ المیت، فاجمعه ثلاثا۔

جب تم میت کی خوشبو کی دھونی دو تو تین مرتبہ دو۔

اس حکم میں حرم شامل نہیں ہے کیونکہ حرم کو صحابی کو اوٹلنی نے رو نہ دیا تھا اس کے بارے میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

اور اسے خوشبو بھی نہ لگاؤ، ” مفصل حدیث ملاحظہ ہو مسئلہ ۱۷۸

ہر گاہ کفن استعمال کرنا جائز نہیں اور یہی تین کپڑوں سے نہادہ اس لیے کہ یہ طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے کفن کے خلاف ہے۔ جب اگر مسئلہ ۱۷۸ میں مذکور ہے اور اس میں مال ضائع ہوتا ہے۔ شرعاً بھی
ممنوع ہے خاص طور پر جبکہ زہد اس کا زیادہ حقدار ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ۔

” ان الله کوه کھو ثلاثا قبل دفنہ، ما عناه النال ہو کھو الثلاثا“

اللہ جلے نے تمہارے لیے تین باتیں منع فرمائی ہیں، نفعل بالثین کنا، اور نفعلوا بالثین کنا، علامہ

علامہ ابو داؤد، کتاب الطہ، باب الاسرائیل، سنن الترمذی، کتاب الجنائز، باب ما جاء یسحب من الاکفین وندما کل صم ہے۔

علامہ صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب یتاب المیت کفن، ص ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳

ابو الطیب نواب صدیق حسن خان نے ”الروضۃ النوریۃ“ ج ۱، ص ۱۶۵ میں جو فرمایا ہے مجھے اس مناسبت سے ذکر کرنا اچھا لگتا ہے۔

تعداد میں زیادہ یا کم ہنگام استعمال کرنا کوئی اچھی بات نہیں۔ اگر شرعی حکم نہ بھی ہوتا تب بھی وہ مال ضائع کرنے کے حکم میں شامل تھا، اس لیے کہ یہ تو میت کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اور نہ ہی زندہ رہنے والوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ذات پر رحمت کی بارش کرے جب ان سے کپڑوں میں سے کفن کے انتخاب کا دریافت کیا گیا تو فرمایا۔

”نئے کپڑے کا زندہ زیادہ مستحق ہے۔ بس یہ پرانا ہی کافی ہے“ ۱
عورت کا کفن مرد کی طرح ہو گا کیونکہ فرق کی کوئی دلیل نہیں ۲

۱۔ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، باب ما یجوز من اضاۃ المال، صحیح مسلم کتاب الاقضية باب النبی عن کثرة المسائل۔

۲۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا قول امام بخاری نے بھی نقل کیا ہے ملاحظہ ہو صحیح بخاری کتاب الجنائز باب موت یوم الاثنين

۳۔ عورت کے کفن کے بارے میں ایک حدیث سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب فی کفن المرأة اور اس سند سے امام احمد بن حنبل

نے سند احمد، ج ۶، ص ۳۸۰ میں نقل کی ہے۔ سند کے اندر دو اشکال ہیں۔

۱۔ راوی نوح بن حکیم کو اہل علم کے ایک گروہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔ جبکہ ایک دوسرا گروہ ثقہ قرار دیتا ہے۔ اگر راوی کو ضعیف

شمار کر لیا جائے تو حدیث ضعیف اور ناقابل عمل ہو جاتی ہے ورنہ قابل عمل ہے۔

۲۔ سند کا ایک دوسرا راوی ”داؤد بن جہول“ ہے جس کے بارے میں شدید اشکال موجود ہے۔ لہذا محتاط ترین اہل علم نے

اس دوسرے سبب کی بنا پر حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

نصب الرایۃ، ج ۲، ص ۲۵۸۔

اہل علم کی ایک محدود تعداد نے حدیث کو حسن قرار دے کر قابل عمل سمجھا ہے۔ ملاحظہ ہو عون المعبود ج ۳ ص ۱۷۱

علمی اصولوں کے لحاظ سے پہلے گروہ کی رائے دینی معلوم ہو تھی۔ اور یہی دلائل امام الالبانی نے پیش کی ہے۔

دی۔ پی۔ آر ہے

ترجمان الحدیث کے جن معاونین کرام کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے انہیں اطلاع دینے کے بعد پھر پندرلیو دی پی بھیجا جا رہا ہے۔ جس کا وصول کرنا ان کا جماعتی اور اخلاقی فریضہ ہے۔